یہ کہنا کیسا کہ "یہ میری پسندیدہ آیت ہے"؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا کسی آیت قرآنی کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ میری پسندیدہ آیت ہے، کیونکہ مکمل قرآن ہی پسندیدہ ہونا چاہیے، لیکن کسی ایک آیت کو خاص کرکے کہنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سارا قرآن پاک اللہ تعالی کا کلام ہے اور کلام الٰہی ہونے کے اعتبار سے سارا ہی پسندیدہ اور محبوب ہے لیکن مضمون اور معنی کے اعتبار سے فرق ہے جیسے بعض آیات میں رحمت الٰہی کا بیان ہے اور بعض میں عذاب الٰہی کا، نیز بعض میں اللہ تعالی کی توحید اور اس کی صفات کا بیان ہے، جبکہ بعض میں کچھ اور بیان ہے، اب ہر کسی کی رغبت بھی مختلف ہوتی ہے، کسی کو رحمت والے مضمون کے ساتھ زیادہ رغبت ہوتی ہے اور کسی کو توحید و صفات الٰہی والے مضمون کے ساتھ رغبت زیادہ ہوتی ہے، وغیرہ وغیرہ۔

پس جس آیت میں مثلاً زیادہ رحمت الٰہی بیان ہوئی، اس وجہ سے کسی نے اس کو پسندیدہ کہا، تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ بقیہ کو ناپسند کرتا ہے، بلکہ اس کا مطلب یا یہ ہو سکتا ہے کہ اس کے مضمون میں اسے زیادہ رغبت ہے، یا اس میں جو رحمت الٰہی وغیرہ بیان ہوئی، اس کی اہمیت یا خوشی وغیرہ کا اظہار مقصود ہو سکتا ہے، وغیرہ، خود نبی مکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان سے بھی بعض آیات کے متعلق اپنی پسندیدگی کا اظہار کرنا ثابت ہے۔ لہٰذا کسی آیتِ قرآنی کے متعلق اپنی پسندیدگی کا اظہار کرنے میں (یعنی یوں کہنے میں کہ یہ میری پسندیدہ آیت ہے) کوئی حرج نہیں۔

نبی مکرم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم سے بھی اس طرح کا فرمان ثابت ہے، چنانچہ مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ما أحب أن لي الدنيا وما فيها بهذه الآية: ﴿یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾" ترجمہ: مجھے دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں ہے، اس سب سے بڑھ کر یہ آیت محبوب (پسند) ہے۔ (ترجمہ کنز العرفان:) تم فرماؤ! اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے، بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ (مسند احمد، جلد 37، صفحہ 45، حدیث: 22362، مؤسسۃ الرسالۃ)

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے ”کان رجل من الأنصار یؤمہم في مسجد قباء و کان کلما افتتح سورة یقرأ بہا لہم في الصلاة مما یقرأ بہ افتتح: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ حتی یفرغ منہا ثم یقرأ سورة أخری معہا و کان یصنع ذلک في کل رکعة فکلمہ أصحابہ فقالوا إنک تفتتح بہذہ السورة ثم لا تری أنہا تجزئک حتی تقرأ بأخری فإما تقرأ بہا وإما أن تدعہا وتقرأ بأخری فقال ما أنا بتارکہا إن أحببتم أن أؤمکم بذلک فعلت وإن کرہتم ترکتکم و کانوا یرون أنہ من أفضلہم و کرہوا أن یؤمہم غیرہ فلما أتاہم النبي صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم أخبروہ الخبر فقال یا فلان ما یمنعک أن تفعل ما یأمرک بہ أصحابک وما یحملک علی لزوم ہذہ السورة في کل رکعة، **فقال إني أحبہا فقال حبک إیاہا أدخلک الجنة**“ ترجمہ: ایک انصاری شخص مسجدِ قباء میں لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، وہ جب بھی نماز میں کوئی سورت پڑھنے کے لیے شروع کرتے، تو سب سے پہلے ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھتے، یہاں تک کہ اسے مکمل کرلیتے، پھر اس کے بعد کوئی اور سورت پڑھتے، وہ یہ عمل ہر رکعت میں کرتے تھے، ان کے ساتھیوں نے ان سے بات کی اور کہا: تم ہر بار اس سورت سے آغاز کرتے ہو، پھر سمجھتے ہو کہ یہ کافی نہیں، یہاں تک کہ اس کے ساتھ کوئی اور سورت بھی پڑھتے ہو، یا تو صرف یہی سورت پڑھ لیا کرو، یا پھر اسے چھوڑ کر کوئی اور سورت پڑھ لیا کرو، انہوں نے جواب دیا: میں اسے نہیں چھوڑ سکتا، اگر تم چاہو کہ میں اسی طرح تمہیں نماز پڑھاؤں تو ٹھیک ہے، ورنہ اگر تمہیں ناپسند ہو، تو میں امامت چھوڑ دیتا ہوں۔ اور لوگ سمجھتے تھے کہ وہ ان میں سب سے افضل ہیں، اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ کوئی دوسرا انہیں نماز پڑھائے۔ پس جب نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، تو انہوں نے سارا واقعہ بیان کیا، نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا: اے فلاں! تمہیں کیا چیز روکتی ہے، اس سے کہ تم وہ کرو جو تمہارے ساتھی کہتے ہیں؟ اور کیا چیز تمہیں ہر رکعت میں اس سورت کو لازم کرنے پر ابھارتی ہے؟ **انہوں نے جواب دیا: میں اس سورت سے محبت کرتا ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری اس سورت سے محبت تمہیں جنت میں داخل کردے گی۔** (صحیح البخاری، صفحہ 149، حدیث: 774، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے متعلق سنن الترمذی میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ”ما في القرآن آیة أحب إلي من ہذہ الآیة: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ﴾“ ترجمہ: **مجھے یہ آیت قرآن مجید میں سے سب سے زیادہ پسند ہے۔**

ترجمہ کنزالایمان: بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔ (سنن الترمذی، صفحہ 1109، حدیث: 3037، دار ابن کثیر)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4491

تاریخ اجراء: 09 جمادی الاخری 1447ھ / 01 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net